روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254

جلد 46-81 نمبر 125 | منگل 17 محرم ۔ 1417ھ 4 احسان 1375ہش 4 جون 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ سے قوّت اور ہمت مانگو

کوشش کرو اور نیز خدا تعالیٰ سے قوت اور ہمت مانگو کہ تمہارے دلوں کے پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہشیں تمہارے اعضاء اور تمہارے تمام قویٰ کے ذریعہ سے ظہور پذیر ہوں۔ تا تمہاری نیکیاں کمال تک پہنچیں کیونکہ جو بات دل سے نکلے اور دل تک ہی محدود رہے وہ تمہیں کسی مرتبہ تک نہیں پہنچا سکتی خدا تعالیٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کے جلال کو اپنی آنکھ کے سامنے رکھو۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جہاں (کلام الٰہی) میں تقویٰ کا ذکر کیا ہے وہاں بتایا ہے کہ ہر ایک علم (اس سے اخروی علم مراد ہے زمینی اور دنیوی علم مراد نہیں) کی جڑ تقویٰ ہی ہے اور تمام نیکیوں کی جڑ یہی تقویٰ ہے۔ متقی کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہوتا ہے اور اس کے لئے عجیب در عجیب نشان ظاہر کرتا ہے۔ (کلام الٰہی) نے شروع میں ہی فرمایا (یہ متقیوں کے لئے ہدایت ہے) پس (کلام الٰہی) کے سمجھنے اور اس کے موافق ہدایت پانے کے لئے تقویٰ ضروری اصل ہے۔ ایسا ہی دوسری جگہ فرمایا (-) دوسرے علوم میں یہ شرط نہیں۔ ریاضی، ہندسہ وہیئت وغیرہ میں اس امر کی شرط نہیں کہ سیکھنے والا ضرور متقی اور پرہیز گار ہو۔ بلکہ خواہ کیسا ہی فاسق و فاجر ہو وہ بھی سیکھ سکتا ہے مگر علم دین میں خشک منطقی اور فلسفی ترقی نہیں کر سکتا اور اس پر وہ حقائق اور معارف نہیں کھل سکتے جس کا دل خراب ہے اور تقویٰ سے حصہ نہیں رکھتا اور پھر کہتا ہے کہ علوم دین اور حقائق اس کی زبان پر جاری ہوتے ہیں وہ جھوٹ بولتا ہے۔ ہرگز ہرگز اسے دین کے حقائق اور معارف سے حصہ نہیں ملتا بلکہ دین کے لطائف اور نکات کے لئے متقی ہونا شرط ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 121)

ربّ کریم کو یاد رکھنے سے انسان برائیوں اور غفلتوں سے بچ جاتا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

"بندے کا اپنے پیدا کرنے والے رب سے ایک ایسا رشتہ ہے جسے اکثر لوگ بھول جاتے ہیں جو یاد رکھتے ہیں وہ بھی کبھی تو یاد رکھتے ہیں اور کبھی بھول جاتے ہیں۔ انسان کا اپنے رب کریم سے جو رشتہ ہے اگر انسان کو وہ ہر وقت یاد رہے تو ہر قسم کی برائیوں اور غفلتوں اور کوتاہیوں سے بچنے کے سامان پیدا ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ (کلام الٰہی) میں فرماتا ہے .... تمہارا رب تمہیں، تمہارے نفسوں کو، تمہارے ظاہر و باطن کو، تمہارے اندرونے کو، تمہارے خیالات کو، تمہاری خواہشات کو، تمہارے منصوبوں کو، اور اسی طرح جب تم دوسروں سے چالاکیاں کرنے لگتے ہو تو تمہاری ان چالاکیوں کو سب سے بہتر جانتا ہے .... یہ ایک بڑا اہم رشتہ ہے جو ایک بندے کا اپنے رب سے ہے۔ سب سے قریب کا تعلق مرد کا بیوی کے ساتھ اور بیوی کا خاوند کے ساتھ ہوتا ہے۔ لیکن بعض لوگ بڑی باتوں میں بھی اور چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی اکثر چھپا جاتے ہیں۔ بہت سی چیزیں خاوند بیوی سے چھپا جاتا ہے بدنیتی سے نہیں۔ اس کو تکلیف دینے کے لئے نہیں ویسے ہی چھپا جاتا ہے۔ اسی طرح بعض چیزیں بیوی خاوند سے چھپا جاتی ہے بعض دفعہ حیا کی وجہ سے کوئی چیز نہیں بتاتی۔ اس چھپانے میں بدنیتی نہیں ہوتی حیا ہوتی ہے۔ الغرض سب سے قریب جو رشتہ ہے اس میں بھی نہیں کہا جا سکتا کہ خاوند بیوی کو کلی طور پر سمجھ رہا ہے اور نہ بیوی ہی یہ دعویٰ کر سکتی ہے۔ بچہ ماں کی گود میں پلتا ہے لیکن وہ بھی بہت ساری

باقی صفحہ 2 پر

جب آدمی توبہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کے پہلے گناہ بخش دیتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست دعا

○ مکرم محب اللہ خالد صاحب مربی سلسلہ بدین کے والد مکرم عنایت اللہ صاحب بعارضہ قلب بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی جلد کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ مکرم چودھری عبد الرشید صاحب سکنہ ڈیفنس لاہور کے بیٹے چوہدری عبد الباسط صاحب کو مورخہ 96-5-19 کو اللہ تعالیٰ نے دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضرت صاحب نے جس کا نام "ادیبہ باسط" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چودھری اللہ بخش صاحب (زراعتی صاحب) کی پڑپوتی اور مکرم چودھری منیر احمد صاحب فیصل آباد کی نواسی ہے بچی کے نیک صالحہ اور خادمہ دین اور لمبی عمر والی ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب دار الصدر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
میرے بھائی مکرم غلام مجتبیٰ خانصاحب آف کیلگری (کینیڈا) کو اللہ تعالیٰ نے 15۔ مئی 1996ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے حضرت صاحب نے ازراہ شفقت بچے کا نام سرمد خان عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم صوبیدار غلام رسول صاحب کا پوتا اور مکرم شیخ عبد الصمد صاحب آف جرمنی کا نواسہ ہے۔ نومولود کی صحت و سلامتی اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

نمایاں کامیابی

○ مکرمہ ریحانہ نصیر صاحبہ متعلمہ M.Sc. (جو مکرم شیخ عبد القادر صاحب محقق کی پوتی ہیں) کو B.Sc. سیشن 95-94ء کے امتحان میں کوئین میری کالج لاہور میں اول پوزیشن حاصل کرنے پر کانوکیشن کے موقعہ پر گولڈ میڈل سے نوازا گیا ہے۔ مزید کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

4- احسان 1375 ہش 4 - جون 1996ء

عبادت میں لذّت اور راحت

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

"بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم کو (عبادت) میں لذت نہیں آتی۔ مگروہ نہیں جانتے کہ لذت اپنے اختیار میں نہیں ہے۔ اور لذت کا معیار بھی الگ ہے۔ ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص اشد درجہ کی تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے۔ مگر وہ اس تکلیف کو بھی لذت ہی سمجھ لیتا ہے۔ دیکھو ٹرانسوال (اس وقت ٹرانسوال کی جنگ جاری تھی۔ ناقل) میں جو لوگ لڑتے ہیں۔ باوجودیکہ اس میں جانیں جاتی ہیں۔ اور عورتیں بیوہ اور بچے یتیم ہوتے ہیں۔ مگر قومی حمیت اور پاسداری ان کو ایک لذت اور سرور کے ساتھ موت کے منہ میں لے جارہی ہے۔

ان کو قومی حمیت اور پاسداری موت کے منہ میں خوشی کے ساتھ لے جاتی ہے۔ ادھر قوم ان کی محنتوں اور جانفشانیوں کی قدر کر رہی ہے۔ جبکہ اغراض قومی متحد ہیں۔ پھر ان کی محنتوں کی قدر کیوں ہوتی ہے؟ ان کے دکھ اور تکالیف کی وجہ سے۔ ان کی محنت اور جانفشانی کے باعث۔

غرض ساری لذت اور راحت دکھ کے بعد آتی ہے۔ اسی لئے (کلام الٰہی) میں یہ قاعدہ بتایا ہے (-) اگر کسی راحت سے پہلے تکلیف نہیں تو وہ راحت، راحت ہی نہیں رہتی۔ اسی طرح پر جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم کو عبادت میں لذت نہیں آتی۔ ان کو پہلے اپنی جگہ سوچ لینا ضروری ہے۔ کہ وہ عبادت کے لئے کس قدر دکھ اور تکالیف اٹھاتے ہیں۔ جس قدر دکھ اور تکالیف انسان اٹھائے گا وہی تبدیلیٔ صورت کے بعد لذت ہو جاتا ہے۔ میری مراد ان دکھوں سے نہیں کہ انسان اپنے آپ کو بے جا مشقتوں میں ڈالے اور مالایطاق تکالیف اٹھانے کا دعویٰ کرے۔

(کلام الٰہی) میں (اللہ کسی نفس کو اس کی استطاعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا) آیا ہے۔ اور رہبانیت (دین حق) میں نہیں ہے۔ جس میں پڑ کر انسان اپنے ہاتھ سکھالے یا اپنی دوسری قوتوں کو بیکار چھوڑ دے یا اور قسم قسم کی تکالیف شدیدہ میں اپنی جان کو ڈالے۔ عبادت کے لئے دکھ اٹھانے سے ہمیشہ یہ مراد ہوتی ہے کہ انسان ان کاموں سے رکے جو عبادت کی لذت کو دور کرنے والے ہیں۔ اور ان سے رکنے میں اولاً ایسی ضرور تکلیف محسوس ہوگی اور خدا تعالیٰ کی نارضامندیوں سے پرہیز کرے۔ مثلاً ایک چور ہے۔ اس کو ضروری ہے کہ وہ چوری چھوڑے۔ بدکار ہے تو بدکاری اور بدنظری چھوڑے... اسی طرح نشوں کا عادی ہے تو ان سے پرہیز کرے۔ اب جب وہ اپنی محبوب اشیاء کو ترک کرے گا تو ضرور ہے کہ اول اول سخت دکھ اٹھاوے۔ مگر رفتہ رفتہ اگر استقلال سے اس پر قائم رہے گا تو دیکھ لے گا کہ ان بدیوں کے چھوڑنے میں جو تکلیف اس کو محسوس ہوتی ہے۔ وہ تکلیف اب ایک لذت کا رنگ اختیار کرتی جاتی ہے۔ کیونکہ ان بدیوں کے بالمقابل نیکیاں آتی جائیں گی۔ اور ان کے نیک نتائج جو سکھ دینے والے ہیں وہ بھی ساتھ ہی آئیں گے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے ہر قول و فعل میں جب خدا تعالیٰ ہی کی رضا کو مقدم کرلے گا اور اس کی ہر حرکت اور سکون اللہ ہی کے امر کے نیچے ہوگی تو صاف اور بیّن طور پر وہ دیکھے گا کہ پورے اطمینان اور سکینت کا مزا لے رہا ہے۔ یہ وہ حالت ہوتی ہے جب کہا جاتا ہے کہ (ان کو نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم) اس مقام پر اللہ تعالیٰ کی ولایت میں آجاتا ہے اور ظلمات سے نکل کر نور کی طرف آجاتا ہے"۔ (ملفوظات جلد دوم ص 697 تا 699)

تم مرے قطعے میری صحت کا باعث جان کر
مجھ سے کہتے ہو کہ اب قطعوں کی آمد چاہیئے
بات تو ہے ٹھیک لیکن کچھ نقاہت کے سبب
تیز رَو قطعوں کو اب کچھ کچھ خوشامد چاہیئے

ابوالاقبال

○

میں بھُل جاناں واں، بھُل سکناواں، میں ہاں بھُلن ہار
میرے اگے آجاندی اے حرصاں دی دیوار

سجے کھبے دیکھ کے میرے دل وچ سدھراں جاگن
ڈِگ پینا واں جتھے ویکھاں دنیا دا مُردار

اکھاں میٹ کے ٹُریا جاواں، پر جاواں گا کِتھّے
میرا کوئی ہتھ پھڑے، تے لے جاوے اُوس پار

مینوں چلنوں روکن والا میرے باجھ نہ کوئی
پَیر زمیں وچ دھس دے جاندے چلنا وی دشوار

عقلوں ٹُھلّا سمجھ نہ سکّیا ایس دنیا دے ہتھ
چڑھدے ڈُبدے سورج نوں میں دیکھیا اے سووار

بتی بال کے ہتھ وچ پھڑ لئی ٹُریا اِیدھر اُودھر
لبھن چلیاں واں مَیں اپنا بیلی، اپنا یار

میرے ہنجو تاریاں ورگے ڈِگ ڈِگ جھولی بھردے
کون سُنے گا اَدّھی راتیں میری ہاہاکار

لگدا اے اوہ ہُن آوے گا اپنے وطناں وَل
مَیں سُفنے وچ ویکھ رہیا واں سب راہاں ہموار

لوکو اُنہوں جا کے دسّو میرا اے کی حال
اودا حال سنا کے دل نوں کردیو ٹھنڈا ٹھار

گلیاں وچ نسیم نسیم دی کھپ پاوٗندے نے کون
ایس طراں تے اپنا ناں مَیں سُنیا پہلی وار

نسیم سیفی

بقیہ صفحہ 1

باتیں اپنی ماں سے چھپالیتا ہے۔ گھر میں بھی بہت سی ایسی باتیں ہوتی ہیں جو بچوں سے چھپی ہوتی ہیں۔ ماں باپ نہیں بتاتے۔ انہیں وہ باتیں۔ ان کا علم نہیں ہوتا نہیں۔ وہ دور کے رشتے ہیں ان میں تو بہت کچھ چھپا ہوتا ہے لیکن ایک ایسی ہستی ہے جس سے کوئی چیز بھی چھپی ہوئی نہیں۔ ہر چیز اور ہر بات ہر وقت اس کی نگاہ اور علم میں ہے۔
(از خطبہ 6 جون 1980ء)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت اماں جان

(ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے)

ستارہ مظفر اپنی تصنیف ہراول دستہ میں حضرت اماں جان کے متعلق مزید کہتی ہیں:-

خدا تعالیٰ کے لئے غیرت حضرت سیدہ مہر آپا جان فرماتی ہیں کہ

ابا جان کی وفات کی اچانک اطلاع پر جب میں بے ہوش ہوئی ہوں- ہوش آنے پر میں نے دیکھا کہ میرا سر حضرت اماں جان کی گود میں ہے- اماں جان مجھے پیار کر رہی تھیں- اس حادثے کا آپ کو شدید قلق تھا اور میرے کانوں نے آپ کے یہ الفاظ سنے "میرے حی و قیوم خدا سب سلامتیں تیرے لئے ہیں- آج میری بشریٰ بھی میری مریم کی طرح یتیم ہو گئی- اور پھر بڑے کرب سے فرمایا شاہ صاحب کی عمر بہت چھوٹی تھی" اور جب اس دکھ میں میرے منہ سے بے اختیار یہ الفاظ نکلے- اللہ میاں! میرے چھوٹے چھوٹے بھائی ہیں- قادیان بھی نہیں رہا- اللہ میاں! ان کا کیا ہو گا-

حضرت اماں جان میرے ان بے ساختہ الفاظ پر فوراً سنبھلیں اور بڑے زور دار الفاظ میں دو تین دفعہ یہ جملے دہرائے "شاہ صاحب" تمہارے ابا رازق نہ تھے ان کی زندگی میں بھی خدا تعالیٰ ہی ان کا رازق تھا- ان کا خالق تھا- اب ان کے بعد بھی وہی خدا تعالیٰ ان کا رازق ان کا کفیل ہو گا- خدا تعالیٰ پر یہ بدگمانی-

خدا تعالیٰ کے لئے اس قدر غیرت کہ دیکھتے دیکھتے پیار و محبت دکھ و ہمدردی کا سارا رویہ بدل گیا- اور ایسے ایمان افروز کلمات سے نوازا کہ مجھے سارے سکون مل گئے- میرے ایمان و یقین میں زندگی پیدا ہو گئی اور نتیجہ کے طور پر خدا تعالیٰ نے ایسے ہی فضل کئے کہ کما حقہ' شکر ادا نہیں کیا جا سکتا- سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے-

حضرت سیدہ مہر آپا جان کے یہ بھائی خدا کے فضل اور حضرت اماں جان کی دعاؤں سے ہی پیدا ہوئے تھے- آپ کی والدہ ماجدہ کی صرف دو بیٹیاں تھیں- اور بظاہر بیماری کی وجہ سے خاندان کے بزرگ اس کمی یعنی بیٹا نہ ہونے کی وجہ سے آپ کے والد صاحب کو دوسری شادی کا مشورہ دے رہے تھے اور رشتہ بھی پیش کیا گیا- آپ کی والدہ ماجدہ کو قدرتی طور پر بہت دکھ ہوا- تو انہوں نے حضرت اماں جان سے دعا کی درخواست کی اور ساری بات بھی بتا دی- حضرت اماں جان نے تسلی دی اور فرمایا:-

"دیکھو بی بی! تم دعائیں علاج اور صدقات سے کام لیتی جاؤ- خدا تعالیٰ تمہیں نرینہ اولاد کے انعام سے بھی ضرور (اللہ نے چاہا تو) نوازے گا اور ایسا ہوتے میری آنکھیں دیکھ رہی ہیں لیکن میری نصیحت پر عمل ضرور کرنا- جب خدا تعالیٰ تم پر اپنا انعام کرے تو فوراً قادیان آ جانا یعنی تمہاری ڈیلوری قادیان کی پاک بستی میں ہو-"

حضرت اماں جان کی دعاؤں کے طفیل خدا تعالیٰ نے انہیں یکے بعد دیگرے تین بیٹے عطا فرمائے اور ہر مرتبہ وہ قادیان آئیں اور قادیان میں میڈیکل ایڈ تسلی بخش نہ ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا- اور انجام بخیر رہا- اور ہر دفعہ حضرت اماں جان کا بابرکت وجود دلداری کو پہنچا- آپ اس خوشی کو دوبالا کرنے کے لئے مٹھائی- کپڑے اور نقدی کے تحائف لے کر بذات خود تشریف لے گئیں- ساتھ خادمائیں بھی ہوتیں- پہلی مرتبہ جب بیٹا ہوا تو خاداؤں سے فرمایا ترانے گاؤ- اور بے حد خوشی کا اظہار فرمایا- اور واپسی پر ان سے فرمایا- اللہ تعالیٰ اس طرح معجزے دکھایا کرتا ہے- تم پر اللہ تعالیٰ کے مزید انعام ہوں گے لیکن تم نے ہر بار قادیان ہی آنا ہو گا- چنانچہ ایسا ہی ہوا-

بہوؤں سے حسن سلوک بہوؤں کے ساتھ آپ کا حسن سلوک بہت خوب صورت قابل قدر اور قابل ستائش تھا- آپ ہر بہو کے لئے پسند فرماتیں کہ وہ بہترین اور خوبصورت لباس پہنے زیور پہنے- خاص طور پر رنگین لباس- چوڑیاں مہندی بہت پسند فرماتیں- اگر کسی کو سفید دوپٹہ یا سفید لباس میں دیکھتیں تو فوراً حکم دیتیں کہ ابھی جا کر دوسرے کپڑے پہنو- اور بہوؤں کو اچھے کپڑے پہنے دیکھ کر بہت خوش ہوتیں-

حضرت سیدہ مہر آپا فرماتی ہیں کہ اماں جان کو میرے دو تین زیور بہت پسند تھے جنہیں میں کسی ضرورت کے تحت فروخت کر چکی تھی- ایک دن اماں جان کے بار بار اصرار پر کہ ابھی وہ زیور پہن کر مجھے دکھاؤ مجھے بتانا پڑا کہ میں وہ زیور فروخت کر چکی ہوں- آپ میری یہ بات سن کر افسردہ سی ہو گئیں- اور فرمایا کہ تم نے میرے بتائے بغیر وہ زیور کیوں فروخت کر دیئے- اگر ضرورت تھی تو مجھے بتاتیں میں تمہاری ضرورت پوری کر دیتی تمہارا زیور محفوظ رہتا- مجھے تو وہ بہت ہی پسند تھے- پھر فرمایا کہ اگر آئندہ تمہیں کوئی ضرورت پیش آئے تو چپکے سے مجھے کہہ دیا کرو- میں تمہاری ضرورت پوری کر دیا کروں گی- لیکن زیور کبھی نہ بیچنا-

اسی طرح مہر آپا جان نے فرمایا کہ قیام پاکستان کے بعد سردیوں میں سب کے لئے سوتی رضائیوں کا کپڑا منگوایا گیا- حضرت سیدہ مہر آپا جان کو سوتی چھینٹ کی رضائی پسند نہیں تھی اس لئے انہوں نے حضرت امام جماعت الثانی سے کہا کہ مجھے اسی قدر قیمت دے دیں- میں مزید کچھ رقم ڈال کر اپنی پسند کا لحاف بنا لوں گی- آپ فرماتی ہیں کہ چونکہ آرڈر دیا جا چکا تھا اس لئے وہ چھینٹ لحافوں کی آ گئی-

کچے گھروں میں میرا گھر اور حضرت اماں جان کا گھر دونوں برابر تھے- بیچ میں صرف ایک معمولی دیوار تھی میں بے خیالی میں یہ بات کہہ گئی کہ آخر چھینٹ آ گئی- میں نے کہا بھی تھا کہ مجھے یہ میٹریل پسند نہیں- میں خود ہی کسی اور میٹریل کا لحاف بنا لوں گی- یہ کہتے ہوئے میری آواز کچھ بھرا گئی- حضرت اماں جان نے صحن میں میری یہ بات سن لی آپ اسی وقت میرے پاس تشریف لائیں اور بڑے پیار و نرمی سے اصل واقعہ پوچھا- میں شرمندہ بھی ہوئی اپنی اس بے وقوفی پر اور اماں جان سے اصل بات چھپا بھی نہیں سکتی تھی- مجھے بتانا پڑا- آپ نے مزید فرمایا دل میلا نہ کرو- میں تمہیں ریشمی لحاف ہی بنا دوں گی-

یہ کہہ کر میری لاعلمی میں آپ سیدھی حضرت امام جماعت الثانی کے پاس تشریف لے گئیں اور جاتے ہی کہا کہ بشریٰ کی یہ خواہش پوری کر دینی تھی- اس کی خواہشات بڑی مختصر اور محدود ہیں- مجھے اپنے گھر میں اس کی یہ بات سن کر تکلیف ہوئی-

آپ فرماتی ہیں کہ اس تقسیم میں ان کی اپنی بھتیجی محترمہ آپا جان ام متین بھی تھیں لیکن آپ نے اس معاملہ میں میری خواہش کو اہمیت دی-

حضرت سیدہ ام متین فرماتی ہیں جب میری شادی ہوئی تو میری عمر سترہ سال کی تھی- کچھ بھی آتا جاتا نہ تھا- مگر حضرت اماں جان نے مجھے اس طرح سکھایا کہ معلوم بھی نہیں ہوا- کبھی یہ نہیں پوچھا کہ تمہیں یہ چیز پکانی آتی ہے یا نہیں- بلکہ ہمیشہ یہ کہا کہ آؤ یہ کام کریں- یہ کھانا تیار کریں- خود پکانے لگنا- میں پاس بیٹھی دیکھتی رہتی- خود بخود آ گیا- دوبارہ کہا جیسا اس دن تم نے پکایا پھر پکاؤ- حالانکہ پہلی دفعہ خود انہوں نے پکایا تھا میں نے نہیں- نصیحت کرنے کا انداز بڑا دل نشین تھا- میری شادی کے وقت عمر کم تھی بہت سی باتوں کی سمجھ ہی نہیں تھی- بڑے پیار سے کہا کرتی تھیں- دیکھو اس طرح رہا کرو- یوں کپڑے پہنا کرو- میاں کو فلاں فلاں بات پسند ہے 'فلاں ناپسند- مجھے ماں سے بڑھ کر محبت دی- پیار میں اکثر کہا کرتی تھیں ماں بیٹی دو ذات- پھوپھی بھتیجی ایک ذات-

سب بہوؤں کے ساتھ آپ کا ایسا ہی پیار بھرا سلوک رہا بہو نے جب گھر سنبھالنا ہو تا بڑے پیار اور خلوص سے انہیں اپنے اعتماد میں لے کر کہتیں

ایک اچھی بات'

بہت سی سعادت غرباء کے ہاتھ میں ہے اس لئے انہیں امیروں کی امیری اور تمول پر رشک نہیں کرنا چاہئے- اس لئے کہ انہیں وہ دولت ملی ہے جو ان کے پاس نہیں-

تمہیں کسی چیز کی سمجھ نہ آئے تو مجھ سے رہنمائی لینا- میں سب کام تمہیں سمجھا دوں گی اور سب کام سکھا دوں گی- گھبرانا نہ-

اکثر ان کے لئے تحائف خریدتیں- بیماری کی صورت میں ہر طرح سے دلداری کرتیں- خوراک' دوا' آرام ہر طرح کا خیال رکھتیں- حضرت سیدہ مہر آپا جان فرماتی ہیں کہ "سندھ کے سفر سے واپسی کے دو دن قبل ہی میں ملیریا سے بیمار ہو گئی- حضرت اماں جان کافی متفکر نظر آنے لگیں- میں اماں جان کی کوفت کے خیال سے یہ اظہار کرتی کہ میں بالکل ٹھیک ہوں اور سفر آرام سے کر سکتی ہوں وغیرہ- لیکن اماں جان کو کہاں تسلی تھی- آپ برابر پریشان اور متفکر رہیں- میرے لئے پرہیزی غذا کا خیال' میری ادویہ' ڈاکٹر صاحب کو بلا کر بار بار توجہ دلاتیں- نہ صرف یہ بلکہ خود بنفس نفیس حضرت امام جماعت الثانی کے کمرہ میں تشریف لے جاتیں اور میری بیماری کی کیفیت بتاتیں- آپ کو توجہ دلاتیں-

یہاں تک کہ اس کیفیت میں ہم لوگ ربوہ روانہ ہو گئے- راستہ میں حیدر آباد ٹھہرے- میری طبیعت قدرے زیادہ خراب ہو گئی- آپ نے اپنے ہاتھ سے دعا کرتے ہوئے مجھے دوا پلائی- اور پھر اپنے ہاتھ سے اللہ کا نام لے کر الشافی کہہ کر چائے پلائی- یہی نہیں کہ جب تک وہاں سے ہم روانہ ہوئے آپ میرے پاس تشریف فرما رہیں اور اس دوران فرمایا بیماری چھپایا نہیں کرتے- بلکہ تکلیف کا اظہار کرتے ہیں تاکہ ڈاکٹروں وغیرہ کو علاج کرنے مدد ملے- تم اپنی پرواہ نہیں کرتیں ایسا کرنے سے نقصان ہوتا ہے-

--اگر ہر بہو اپنی ساس کا اور ساس اپنی بہو کا اس طرح خیال رکھے تو یہ دنیا جنت کا نمونہ بن جائے- اور ہر طرف امن و سکون ہو-

---

رزق میں غیر معمولی وسعت

جب خدا کے نام پر آپ سے مانگا جائے تو خدا کو حاظر ناظر جان کر اپنے حالات پر غور کر کے اس سے تعلق بڑھانے کے لئے' اس سے پیار کے رشتے قائم کرنے کے لئے پیش کیا کریں- پھر دیکھیں آپ کی تنگ دستیاں دور ہونی شروع ہو جائیں گی اور آپ کے رزق میں غیر معمولی وسعت ملے گی-

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ خبریں لاہور

ایم رحمان ایڈووکیٹ سپریم کورٹ

احمدی اور تحریک پاکستان

تاریخی حقائق مسخ نہ کریں

روزنامہ خبریں کی 10/ مئی کی اشاعت میں جمیل یوسف صاحب کا ایک مضمون "احمدی اور ان کی علیحدہ حیثیت" کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ راقم الحروف اس بحث میں نہیں پڑنا چاہتا کہ حکومت کی حالیہ انتخابی اصلاحات کے احمدی حضرات کے ووٹوں پر کیا مثبت یا منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ مخلوط انتخاب کا سوال ایک آئینی اور قانونی سوال ہے، جس پر جذباتی انداز میں رائے زنی تو کی جاسکتی ہے مگر عملاً کوئی اقدام آئینی اور قانونی تقاضے پورے کئے بغیر نہیں ہو سکتا۔ خوش فہمیاں یا غلط فہمیاں اپنی جگہ اور ان پر اٹھائے گئے استدلال اپنی جگہ۔ راقم الحروف تاریخ کے طالب علم کی حیثیت سے صرف ان امور کی نشاندہی کرنا چاہتا ہے جو تاریخی اور واقعاتی لحاظ سے غلط ہیں۔

جمیل یوسف صاحب نے اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ "احمدیوں نے یہی موقف ریڈ کلف باؤنڈری کمیشن کے سامنے اختیار کیا تھا کہ وہ مسلمانوں سے الگ ہیں ان کی گنتی مسلمانوں میں نہ کی جائے۔ سر ظفراللہ خان نے جو اس کمیشن کے ممبر تھے احمدیوں کی طرف سے اس مضمون کی تحریری عرضداشت کی حمایت کی تھی، جس کی رو سے احمدیوں کی گنتی الگ کی گئی، نتیجہ یہ نکلا کہ "ضلع گورداسپور کی مسلم اکثریت ہندو کے مقابلہ میں اقلیت بن کر رہ گئی اور گورداسپور کا ضلع بھارت کو دے دیا گیا۔" یہ بات جماعت احمدیہ کے مخالف سٹیج سے دہرائی جاتی رہی ہے اور جماعت احمدیہ بار بار اس کی تردید کرتی رہی ہے جب تک یہ معاملہ زبانی تقاریر تک محدود تھا تو اور بات تھی مگر اب نیشنل ڈاکومینٹیشن سنٹر لاہور کی طرف سے "دی پارٹیشن آف دی پنجاب" کے نام سے جملہ ریکارڈ من وعن شائع کیا جاچکا ہے۔ اس سے پہلے بھی تحریری طور پر اس الزام کی تردید کے ثبوت اہل علم کے لئے دستیاب تھے مگر ان کی دسترس کے بارے میں شبہ کا فائدہ دیا جا سکتا تھا کہ شاید کسی کو اصل ریکارڈ تک رسائی حاصل نہ ہو لیکن اب یہ عذر کسی صاحب علم کی طرف سے ہرگز قابل قبول نہیں کہ اسے حقائق اور دستاویزات تک رسائی حاصل نہیں تھی۔

مذکورہ مضمون کے مندرجہ بالا اقتباس میں پہلی بات تو یہ تصحیح طلب ہے کہ کیا سر ظفراللہ خان کمیشن کے ممبر تھے؟ حالانکہ جسٹس منیر اور جسٹس دین محمد مسلمانوں کی طرف سے اور جسٹس مہرچند مہاجن اور بخشی سر ٹیک چند کانگرس کی طرف سے باؤنڈری کمیشن کے ممبر تھے جبکہ چوہدری ظفراللہ خان مسلم لیگ اور مسٹر سیتل واد کانگرس کی طرف سے بطور وکیل پیش ہوئے تھے۔ یہ بھی غلط ہے کہ احمدیوں کی کوئی الگ گنتی کی گئی تھی۔ باؤنڈری کمیشن کے سامنے جن دستاویزات پر انحصار کیا گیا ان میں کسی فریق کی بھی کوئی گنتی از سرنو نہیں کی گئی بلکہ پرانی مردم شماری کو ہی زیر بحث لایا گیا۔ سر ظفراللہ خان نے جو تحریر عرضداشت مسلم لیگ کی طرف سے کمیشن میں پیش کی تھی وہ "پارٹیشن آف دی پنجاب" کی جلد اول کے صفحہ 281 سے لے کر 296 تک دستاویز نمبر 227 کے طور پر شامل ہے اور کوئی بھی اسے دیکھ سکتا ہے۔

اس میمورنڈم میں کہیں دور دور تک کوئی ہلکا سا اشارہ یا شائبہ تک اس بارے میں موجود نہیں کہ احمدیوں نے مسلمانوں سے الگ شمار کئے جانے کا کوئی مطالبہ کیا تھا اور سر ظفراللہ خان نے اس کی کوئی تائید کی تھی۔

باؤنڈری کمیشن کے سامنے مسلم لیگ اور کانگرس کے علاوہ بھی بعض عرضداشتیں پیش کی گئی تھیں، ان میں سے ایک عرضداشت جماعت احمدیہ کی طرف سے بھی مسلم لیگ کی تائید میں داخل کی گئی تھی جو "پارٹیشن آف دی پنجاب" میں صفحہ 428 پر دستاویز نمبر 240 کے طور پر درج ہے۔ اسی طرح صفحہ 470 پر دستاویز نمبر 242 کے طور پر تحصیل بٹالہ کے مسلمانوں کی طرف سے پیش کی جانے والی عرضداشت بھی اس کتاب میں درج ہے اور بھی متعدد دستاویزات مسلمان تنظیموں کی طرف سے پیش کی گئی تھیں جو کتاب میں محفوظ ہیں۔ احمدیوں کی عرضداشت کا تو آغاز ہی اس بات سے ہوتا ہے کہ قادیان کو پاکستان میں شامل کیا جائے۔ اس دستاویز میں استدلال کا سارا زور اس بات پر صرف کیا گیا ہے کہ گورداسپور کو پاکستان میں شامل ہونا چاہئے چنانچہ صفحہ 448 پر منجملہ دیگر امور کے احمدیہ عرضداشت کا یہ فقرہ قابل توجہ ہے۔ "گورداسپور چونکہ مسلم اکثریت کا ضلع ہے (اور یہ اکثریت مغربی پنجاب میں شامل کئے جانے کی خواہش مند ہے) مغربی پنجاب کا حق بنتا ہے کہ وہ اس بات پر اصرار کرے کہ یہ علاقہ جو مشرق سے حملے کی صورت میں دفاعی نظام کا ایک اہم حصہ ہے مغربی پنجاب میں شامل کیا جائے"۔

جماعت احمدیہ کی طرف سے اس عرضداشت پر شیخ بشیر احمد ایڈووکیٹ بطور وکیل پیش ہوئے۔ انہوں نے بڑی وضاحت کے ساتھ دلائل پیش کئے کہ قادیان کو ہر صورت میں پاکستان میں شامل

باقی صفحہ 5 پر

حضرت مولوی شیر علی صاحب

اخلاق اور تقویٰ کا لباس

حضرت مولانا شیر علی صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 28۔ اگست 1931ء میں اخلاق اور تقویٰ کے لباس کو بہترین لباس قرار دیتے ہوئے فرمایا:۔

انسان کی یہ فطری خواہش ہے کہ وہ ذلت اور ہتک سے بچنا چاہتا ہے۔ اور چاہتا ہے کہ بنی نوع انسان کی نظر میں اسے عزت حاصل ہو۔ دنیا میں کوئی انسان بھی اپنی ذلت پسند نہیں کرتا۔ بلکہ چاہتا ہے۔ کہ لوگ اسے عزت کی نگاہ سے دیکھیں۔ اور یہ خواہش بڑے سے لے کر چھوٹے تک ہر انسان کے اندر طبعی طور پر موجود ہے۔ اور اس کا ادنیٰ سا نشان اس کے لباس میں پایا جاتا ہے۔ لوگ عام طور پر اچھا لباس پہننے کی کوشش کرتے ہیں اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ نہیں چاہتے۔ ہم لوگوں میں تحقیر کی نظر سے دیکھے جائیں۔ ہم دیکھتے ہیں دنیا میں غریب سے غریب لوگ بھی جن کے پاس بہت کم مال ہوتا ہے۔ سفر پر جانے کے لئے خاص لباس رکھتے ہیں۔ اور یہ اس بات کی علامت ہے۔ کہ انسان چاہتا ہے کہ اسے عزت کی نظر سے دیکھا جائے۔ یہ بیشک اچھی خواہش ہے اور اللہ تعالیٰ نے بھی کلام الٰہی میں اس کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ کہ ہم نے تمہارے لئے ایسا لباس نازل کیا ہے جس سے تم بدن ڈھانپتے ہو۔ اور جو تمہارے لئے باعث زینت بھی ہے۔ رسول کریم ﷺ بھی جب کبھی نیا کپڑا پہنتے تو دعا فرماتے۔

یعنی خدا کا شکر ہے۔ جس نے مجھے ایسا لباس پہنایا جس سے میں بدن ڈھانپتا ہوں۔ اور جو میرے لئے باعث زینت بھی ہے۔ لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ عزت کرانے اور ذلت سے بچنے کے لئے یہی کافی نہیں۔ کہ انسان اچھا لباس پہن لے۔ بعض لوگوں کی نظر ایسی کوتاہ ہوتی ہے۔ کہ وہ لباس ہی کو عزت کا ذریعہ سمجھ کر اسے ٹھیک ٹھاک کرنے اور بالوں وغیرہ کو سنوارنے میں گھنٹوں لگے رہتے ہیں۔ لیکن وہ اس بات کو بھول جاتے ہیں جس کے بغیر حقیقی عزت حاصل ہو ہی نہیں سکتی۔ اور وہ اخلاق ہیں۔ اخلاق بھی انسان کا لباس ہے۔ جو ظاہری لباس سے بہت بہتر اور اعلیٰ ہے اگر ایک انسان متکبر ہے۔ اکڑ باز ہے۔ غریبوں سے نفرت کرتا ہے لوگوں پر ظلم کرتا ہے چڑچڑا اور بدمزاج ہے۔ سخت کلام ہے۔ اور دوسرے سے سختی کے ساتھ پیش آتا ہے۔ تو وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا۔ جو شخص اس کی بداخلاقی سے واقف ہوگا۔ وہ اس کے لباس کی وجہ سے خواہ وہ کتنا ہی فاخرہ کیوں نہ ہو۔ اس کی عزت نہیں کر سکتا۔ اور اس پر اس نے جو روپیہ اور محنت صرف کی ہے۔ وہ سب ضائع ہو جائیگی۔ لوگ چونکہ اس کے برے اخلاق سے واقف ہوں گے۔ اس لئے اس کا لباس ان کے نزدیک کوڑی کا بھی نہیں ہوگا۔ اور باوجود اس کے ہر ایک اسے تحقیر سے دیکھے گا۔ اور اگر اسے اس امر کا احساس ہے۔ کہ اپنی عزت کرائے تو اسے چاہئے اپنے اخلاق درست کرے اس ظاہری لباس سے جس کے ذریعہ لوگ عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ کہیں بڑھ کر اخلاق کا لباس ہے۔ چاہئے کہ اس طبعی خواہش کو پورا کرنے کے لئے کہ میری عزت ہو۔ انسان کو اپنے اخلاق کی درستی کی فکر بھی ہو۔ اور اس طرح اس زندگی اور آئندہ زندگی میں بھی جزاء سزا کا جو دن مقرر ہے۔ جب بعض کو عزت کو ملے گی۔ اور بعض کو ذلت۔ اس کے لئے بھی تیاری کرنی چاہئے اور کوشش کرنی چاہئے۔ کہ ہمیں اس وقت بھی عزت حاصل ہو۔ جب اولین و آخرین جمع ہوں گے۔ انسان جب کبھی کسی مجلس میں خصوصاً معززین کی مجلس میں جاتا ہے تو ایسا لباس پہنتا ہے جو اس مجلس کے شایان شان ہو۔ پھر جب اس پر ایسا وقت ضرور آنا ہے۔ جب انبیاء اولیاء صلحاء اولین و آخرین سب جمع ہوں گے۔ تو اگر وہ عزت حاصل کرنا اور ذلت سے بچنا چاہتا ہے۔ تو اسے چاہئے۔ کہ اس مجلس کے لئے ایسا لباس تیار کرے۔ کہ اسے ذلت نہ حاصل ہو۔ اور وہ لباس تقویٰ کا لباس ہے۔ ہم میں خواہش ہے۔ کہ ہم ذلت سے بچنا چاہتے ہیں۔ اور ہمیں چاہئے کہ لوگوں کے سامنے رسوا نہ ہوں۔ چونکہ دونوں جگہ اس کے امکانات ہیں۔ اس لئے دونوں مواقع کی فکر کرنی چاہئے۔ اور دونوں کی تیاری کے لئے بہترین لباس تیار کیا جائے جس طرح بڑے بڑے جلسوں میں یا حکام کے پاس جاتے ہوئے خاص لباس پہنتے ہیں۔ اسی طرح چاہئے کہ آئندہ زندگی کے لئے بھی عمدہ لباس تیار کرائیں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا ہے۔ کہ انسان اس زندگی میں اپنے لئے جو لباس تیار کرتا ہے۔ وہی اسے آخرت میں ملتا ہے۔ اس لئے ذلت سے بچنے کے لئے جو نہایت دردناک چیز ہے۔ اور حقیقی عزت حاصل کرنے کے لئے چاہئے کہ تقویٰ کا لباس اختیار کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

بقیہ صفحہ 5

پاکستان میں جہاں جہاں یہ سسٹم لگایا گیا ہے مثلاً گھروں، اداروں، فیکٹریوں وغیرہ وہاں سے ہر قسم کی بیماریاں ختم ہو گئی ہیں اور لوگ ایک صحت بخش پانی استعمال کر رہے ہیں۔

(اپنا گھر کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تہوری زیدی

خبردار نلکوں کا پانی مضر صحت ہے

پانی انسان کی صحت کے لئے بے انتہا ضروری ہے' ہمیشہ سے یہی کہنا ہے اور ثابت ہوا ہے کہ اگر آب و ہوا اچھی ہے تو انسانی صحت اچھی اور صرف انسانی صحت ہی نہیں بلکہ خشکی کی جتنی بھی جاندار چیزیں ہیں وہ سب اچھی صحت رکھتی ہیں۔

جب ہم سانس لیتے ہیں تو ہوا ہمارے پھیپھڑوں میں جاکر اس کے اندر جو آکسیجن ہوتی ہے وہ ہمارے خون کو مسلسل صاف کرتی رہتی ہے اور پانی ہمارے جسم کے اندر جانے کے بعد ہمارے گردوں میں جو ہمارے جسم کا فلٹر پلانٹ ہیں پانی کے ذریعے ہمارے خون کی مسلسل صفائی ہوتی رہتی ہے' پانی ہی ہمارے جسم میں صرف خون کی کوالٹی کو خوب سے خوب تر کرتا چلا جاتا ہے' جتنا اچھا پانی ہو گا اتنا خون صاف ہو گا۔ جتنا خون صاف ہو گا اتنا زیادہ ہمارے جسم کی اندر غدود' جوڑ اور جسم کے اندرونی اعضاء دل' دماغ' گردے' پھیپھڑے' مضبوط اور لمبی زندگی کے حامل ہوں گے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اچھا پانی کیا ہے وہ جو خون کو صاف کرتا ہے' ہمارے گردوں میں جاکر اچھا خون جسم میں چلا جاتا ہے اور خراب چیزیں ہمارے پیشاب کے ذریعے خارج ہو جاتی ہیں تو اچھا اور خراب پانی کیا ہوتا ہے؟ ویسے تو سب جانتے ہیں کہ پانی کا فارمولا H_2O ہے یعنی اس میں ہائیڈروجن دو حصے اور آکسیجن ایک حصہ ہوتی ہے مگر یہ ہائیڈروجن اور آکسیجن ہمارے جسم میں خون صاف نہیں کرتی بلکہ اس پانی میں قدرتی طور پر کچھ ایسے نمکیات ملے ہوتے ہیں جو ہمارے جسم کے برقی توازن کو قائم رکھتے ہیں اور ہمارا نظام پوری توانائی سے چلتا ہے اور مضبوط ہوتا چلا جاتا ہے وہ معدنی نمکیات' کیلشیم' کلورائیڈ سلفیٹ' بائیکاربونیٹ وغیرہ وغیرہ ہیں' ان کی مقدار کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ جو ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے مقرر کی ہے اگر یہ اس تناسب میں نہ ہوں تو انسانی جسم کو نقصان ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اگر سمندر کا پانی پیا جائے تو جسم کا توازن بگڑ جائے گا اور ہمارے فلٹر پلانٹ یعنی گردوں کو نقصان ہو گا اور اگر پانی کو خوب کھولا کر پیا جائے۔ اس سے بھی پانی کے اندر اس کے سارے نمکیات اور منرل ختم ہو جاتے ہیں' اس کے ساتھ ساتھ پانی کی کیمیائی حالت بدل جاتی ہے جو انتہائی مضر ہوتی ہے لہٰذا وہ پانی جس میں نمکیات زیادہ ہوں وہ پتھری بنائیں گے اور جن میں نمکیات بالکل نہ ہوں۔ یعنی ابلا ہوا پانی گردوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچائے گا۔ یہ تو تھی پانی کی کیمیائی ترکیب مگر پانی میں ایک اور بہت اہم اور خطرناک مسئلہ جراثیم یعنی بیکٹریا اور وائرس کا ہے' دنیا میں پانی سے اچھی کوئی چیز نہیں جراثیم کے پھلنے پھولنے کے لئے' جراثیم پانی میں انتہائی تیزی سے بڑھتے ہیں جس کا اندازہ لگانا دشوار ہو جاتا ہے۔ یعنی اگر ایک جرثومہ کو پانی دے دیا جائے تو یہ چوبیس گھنٹوں میں اتنے زیادہ ہو جائیں گے کہ اس دنیا کے گرد ان جراثیم کی تین انچ موٹی تہہ چڑھائی جا سکتی ہے۔ یہ جراثیم بہت سی مختلف بیماریوں کے ہوتے ہیں یعنی بخار' ٹائیفائیڈ' پیچش' ہیضہ' پولیو' فلو' کھانسی' نمونیہ' آنکھوں کی بیماریاں' پیٹ کی بیماریاں وغیرہ وغیرہ کے ساتھ گردے' پتہ' پھیپھڑے خراب ہونا' بلڈ پریشر' ہارٹ اٹیک' سردرد بھی ہو جاتا ہے' ہمارے شہروں میں جو پانی سپلائی ہوتا ہے وہ دریاؤں اور جھیلوں سے لیا جاتا ہے اور یہ دریا کا پانی دور دراز سے سفر کرتا ہوا ہم تک پہنچتا ہے' راستے میں سارے دیہاتوں' شہروں اور گاؤں کے میونسپل کارپوریشن اور صنعتوں والے اپنے گندے اور زہریلے پانی کا اخراج اسی پانی میں کرتے ہیں اور یہ پانی جب ہم تک پہنچتا ہے تو استعمال کے قابل نہیں رہتا اور پھر شہر میں سپلائی سے پہلے جب اس کو ایک جگہ جمع کرکے کلورین ملائی جاتی ہے تو اس میں پہلے سے بہت سے ایسے مرکب ملے ہوتے ہیں جو کہ کلورین کے ساتھ عمل کرکے زہریلا مادہ بنا دیتے ہیں' یہ انسانی صحت کے لئے اور بھی زیادہ خراب ہوتا ہے' پھر ہمارے یہاں گندے پانی یعنی گٹر لائن اور پینے کے پانی کی لائن کا انتظام ایسا ہے جو کہ زیادہ تر خرابی کا باعث بنتا ہے۔ ہر گلی میں دونوں طرف مکانات ہوتے ہیں ایک طرف گلی میں گٹر لائن جارہی ہوتی ہے اور دوسری طرف پینے کے پانی لائن جارہی ہوتی ہے اور اس طرح ہر گھر کے پانی کی لائن گٹر کے ساتھ جڑی ہوتی ہے اب چونکہ گٹر لائن ہر وقت بھری رہتی ہے تو اس میں پریشر سے گندگی باہر کی طرف آتی ہے اور پانی کی لائن خالی رہتی ہے تو اس میں خلا پیدا ہوتا ہے تو یہ ساری گندگی اپنے اندر کھینچ لیتا ہے اور اس طرح گٹر کی گندگی گھروں کے انڈر گراؤنڈ ٹینک میں چلی جاتی ہے' زمین میں جو گندا پانی جاتا ہے وہ بھی ان کے اندر چلا جاتا اور اس طرح گھر کے سارے افراد ہر وقت ایک نہ ایک بیماری میں مبتلا رہتے ہیں' پانی کو صاف کرنے کے لئے مختلف طریقے کرتے ہیں مگر بیماری پیچھا نہیں چھوڑتی' کچھ لوگ پھٹکری ڈالتے ہیں۔ کچھ ابالتے ہیں' کچھ کلورین ملاتے ہیں اور کچھ لوگ فلٹر لگاتے ہیں۔

اس سلسلہ میں یہ باتیں قابل توجہ ہیں۔

1۔ پھٹکری سے صرف مٹی نیچے بیٹھے گی کوئی جراثیم نہیں مرے گا بلکہ پانی کی کیمیاوی حالت بدل جائے گی۔ مستقل استعمال سے ہڈیوں کے جوڑوں میں درد ہو گا۔

2۔ ابلے ہوئے پانی کے سارے منرل ختم ہو جائیں گے' پانی کی وہ خاصیت جو خون کو صاف کرتی ہے' ختم ہو جائے گی اور پانی کی کیمیاوی حالت بدل جائے گی' گردوں اور خاص طور پر بچوں کے گردوں کو انتہائی نقصان پہنچائے گا اور یہ بھی ہمیں معلوم ہونا چاہئے کہ 100 درجہ سینٹی گریڈ پر سارے جراثیم نہیں مرتے پانی جیسے ہی ٹھنڈا ہو گا جراثیم نہیں مرے وہ پھر اتنے ہی ہو جائیں گے۔

3۔ فلٹر جو بازار میں بکتے ہیں عام طور پر ان میں باہر کے فلٹر بھی شامل ہیں صرف ان چیزوں کو روک لیں گے جو پانی میں حل نہیں ہوتیں مگر ان کے جراثیم کے رہنے' پھلنے پھولنے کے لئے ایک محل کا کام کریں گے یعنی ان فلٹر سے جراثیم اور زیادہ ہو کر نکلیں گے' ان میں کائی جم جاتی ہے اور بدبو بھی آنے لگتی ہے۔

4۔ کلورین کو ایک حد تک استعمال کیا جا سکتا ہے اور جیسا کہ پہلے بتایا گیا دوسرے مرکبات کے ساتھ یہ عمل کرکے زہریلے مادے بنا دیتی ہے اور اور پتے کو بہت نقصان پہنچاتی ہے' پانی بے حد بدبودار ہو جاتا ہے۔ یہ باتیں سامنے رکھتے ہوئے اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر وہ بہتر سے بہترین طریقہ کیا ہو جس میں ہم پانی کی مٹی وغیرہ کو بھی صاف کرلیں' پانی کی بدبو' ذائقہ اور اس میں جو زہریلے مرکبات شامل ہو جاتے ہیں تو انہیں بھی صاف کرلیں اور وہ کون سا ایسا طریقہ ہو کہ پانی کے وہ نمکیات جو ہماری صحت کے لئے ضروری ہیں ان کو ختم کئے بغیر پانی کے اندر جراثیم کو ختم کر دیا جائے۔ اس سلسلہ میں پہلے مرحلہ میں پانی کی صفائی کے تین مرحلے ہونے چاہئیں پہلے مرحلہ میں اگر ہم کسی فلٹر سے یعنی پانی سیڈیمنٹ۔ فلٹر سے نکالیں تو ساری غیر حل شدہ چیزیں نکل جائیں گی اور پانی غیر حل شدہ چیزوں سے صاف ہو جائے گا اور پانی میں صرف کلورین' فری' کلورین' امونیا' آئرن' بدبو' خراب ذائقہ وغیرہ رہ جائے گا' اگر اس پانی کو ایکٹو میڈ کاربن فلٹر سے نکالیں تو یہ سب چیزیں بھی صاف ہو جاتی ہیں' ان دونوں فلٹرز سے گزرنے کے بعد پانی میں صرف جراثیم اور وائرس باقی رہ جاتے ہیں لہٰذا اگر ہم اسے الٹرا وائلٹ لائٹ سے گزاریں تو ہر طرح کے جراثیم اور وائرس ختم ہو جاتے ہیں اور جب ہم یہ پانی پیئیں گے تو یہ ہمارے جسم میں جاکر خون کو خوب سے خوب تر کرتا چلا جائے گا اور ہمارے دل دماغ' گردے' غدود وغیرہ وغیرہ اچھی صحت اور لمبی زندگی کی حامل ہوں گے۔ امریکہ' جاپان' برطانیہ' کینیڈا وغیرہ میں آج کل یہی طریقہ رائج ہے اور پاکستان میں بھی استعمال کیا جارہا ہے اور لوگ ان سے بہت فائدہ اٹھا رہے ہیں' ترقی یافتہ ممالک اور

باقی صفحہ 4 پر

بقیہ صفحہ 4

کیا جانا چاہئے۔ ان کے یہ دلائل بھی "پارٹیشن آف دی پنجاب" کی جلد دوم میں موجود ہیں۔ بٹالہ مسلم لیگ کی عرضداشت میں قادیان کے ذکر کے ساتھ یہ بات بھی موجود ہے کہ "قادیانیوں نے غیر مبہم الفاظ میں پاکستان میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔

جسٹس منیر احمد نے جو باؤنڈری کمیشن کے ایک رکن تھے' فسادات پنجاب 1953ء کے بارے میں منیر انکوائری رپورٹ میں اس الزام کی تردید کی ہے کہ سر ظفراللہ خان یا احمدیوں نے گورداسپور کو پاکستان سے الگ کروانے کی کوشش کی تھی۔ جسٹس منیر نے اپنی اس رپورٹ میں جو الفاظ لکھے' وہ درج ذیل ہیں:-

احمدیوں کے خلاف معاندانہ اور بے بنیاد الزامات لگائے گئے ہیں کہ باؤنڈری کمیشن کے فیصلے میں ضلع گورداسپور اس لئے ہندوستان میں شامل کر دیا گیا کہ احمدیوں نے ایک خاص رویہ اختیار کیا اور چوہدری ظفراللہ خان نے جنہیں قائداعظم نے اس کمیشن کے سامنے مسلم لیگ کا کیس پیش کرنے پر مامور کیا تھا" خاص قسم کے دلائل پیش کئے لیکن عدالت ہذا کا صدر جو اس کمیشن کا ممبر تھا اس بہادرانہ جدوجہد پر تشکر و امتنان کا اظہار کرنا اپنا فرض سمجھتا ہے جو چوہدری ظفراللہ خان نے گورداسپور کے معاملہ میں کی تھی۔ یہ حقیقت باؤنڈری کمیشن کے کاغذات میں واضح ہے اور جس شخص کو اس مسئلہ سے دلچسپی ہے وہ شوق سے اس ریکارڈ کا معائنہ کر سکتا ہے۔ چوہدری ظفراللہ خان نے مسلمانوں کے لئے نہایت بے لوث خدمات انجام دیں مگر اس کے باوجود بعض جماعتوں نے عدالتی تحقیقات کے دوران ان کا ذکر جس انداز میں کیا ہے وہ شرمناک ناشکرے پن کا ثبوت ہے"

(رپورٹ تحقیقاتی عدالت برائے تحقیقات فسادات پنجاب 1953ء صفحہ 209)

یہ حقائق ہماری تاریخ کا حصہ ہیں اور ان کو مسخ کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ مذہبی تعصب کو فروغ دینا کوئی پسندیدہ بات نہیں مگر سنجیدہ اور اہل علم لوگوں کے لئے مذہبی تعصب کے تحت پھیلائی گئی تاریخی غلط بیانیوں سے اغماض برتنا بھی ایک ناقابل معافی جرم ہے۔ باقی رہی یہ بات کہ احمدی مسلمان ہیں یا غیر مسلم؟ اس مسئلہ پر بحث و مباحثہ ہوتا رہا ہے اور ہوتا رہے گا۔ سنجیدہ اور اہل علم طبقہ کا یہ فرض ہے کہ وہ ان بحثوں کو ایک معقول دائرے کے اندر رکھنے کی روایت قائم کرے اور جو لوگ ہمارے قومی ہیرو تھے ان کے تذکرہ میں تاریخی حقائق مسخ نہ کئے جائیں۔

(روزنامہ "خبریں" 22- مئی 1996ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

لیبیا کی کیمیاوی ہتھیاروں کی فیکٹری

عرصہ سے امریکہ لیبیا پر الزام لگا تا رہا ہے کہ کرنل قذافی کی زیر نگرانی لیبیا ایک کیمیکل ہتھیار بنانے والی فیکٹری چالو کرنے میں مشغول ہے۔ لیکن لیبیا نے ہمیشہ ہی سے اس بات کا انکار کیا ہے اور کہا ہے کہ امریکہ کا مقصد صرف لیبیا کی شہرت کو نقصان پہنچانا ہے اور اس پر ناجائز پابندیوں کے جاری رکھنے کا جواز فراہم کرنا ہے۔

پچھلے دنوں قاہرہ میں لیبیا کے رہنما کرنل قذافی نے قاہرہ میں مصر کے صدر حسنی مبارک سے ملاقات کی۔ وائس آف امریکہ کے مطابق کرنل قذافی نے اس ملاقات میں پھر ایک دفعہ ان جھوٹے الزامات کی تردید کی ہے اور کہا کہ مبینہ کیمیاوی ہتھیاردی کی فیکٹری کی امریکی سیٹلائٹ تصاویر بھی جھوٹی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دروںا میں جو چیز تعمیر کی جارہی ہے وہ ایک سرنگ ہے اور اس کا کیمیاوی ہتھیاروں کی مبینہ فیکٹری سے ہرگز کسی قسم کا تعلق نہیں ہے انہوں نے صدر حسنی مبارک کو اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ ان کا اس قسم کی کوئی فیکٹری تعمیر کرنے کا نہ کوئی ارادہ ہے اور نہ ہی وہ اس وقت کوئی ایسی فیکٹری تعمیر کروا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ مصر لیبیا اور امریکہ کے درمیان ثالثی کا کردار ادا کرے۔ اور امریکہ کے ساتھ ان کے جو اختلافات ہیں ان کو دور کرنے کے لئے اپنی کوشش کرے۔

OOO

ترکی کی حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد

چند ماہ قبل ہونے والے ترکی کے انتخابات میں تین بڑی پارٹیاں کامیاب ہوئی تھیں۔ ان میں اسلامی پارٹی جس کا نام رفاہ پارٹی ہے نے باقی دونوں جماعتوں سے زیادہ ووٹ حاصل کرکے پارلیمنٹ میں سب سے زیادہ ممبر رکھنے والی پارٹی کا اعزاز حاصل کر لیا تھا۔ لیکن بقیہ دو پارٹیوں نے آپس میں اتحاد کرکے اسے حکومت بنانے سے محروم کر دیا۔ اس وقت سابق وزیر اعظم تانسو چلر کی ٹروپاتھ پارٹی اور موجودہ وزیر اعظم مسعود یلماز کی پارٹی نے مخلوط حکومت کرکے ایک سیکولر حکومت بنانے کا اعلان کیا۔ ان دونوں پارٹیوں میں باقاعدہ معاہدہ ہوا تھا کہ پہلے مسعود یلماز وزیر اعظم بنیں گے اور پھر تانسو چلر کو یہ موقعہ دیا جائے گا۔ لیکن جلد ہی تانسو چلر اور مسعود یلماز میں اختلافات پیدا ہو گئے جس کے نتیجہ میں تانسو چلر نے موجودہ حکومت سے علیحدگی اختیار کرلی۔ لیکن مسعود یلماز نے اعلان کیا کہ وہ تانسو چلر کی علیحدگی کے باوجود حکومت سے از خود استعفیٰ نہیں دیں گے۔

اب معلوم ہوا ہے کہ اس موقعہ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ترکی کی اسلامی پارٹی جس کا نام رفاہ پارٹی ہے اس نے وزیر اعظم مسعود یلماز کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کر دی ہے۔ اسلامی پارٹی کے سربراہ نجم الدین اربکان نے کہا ہے کہ انہوں نے پارلیمنٹ سے کہا ہے کہ ان کی تحریک عدم اعتماد پر جلد از جلد غور کیا جائے۔ نجم الدین اربکان نے کہا ہے کہ ہم اس حکومت کو ختم کرکے دم لیں گے۔

دریں اثنا سابق وزیر اعظم تانسو چلر کی ٹروپاتھ پارٹی کے ایک سینئر عہدیدار نے کہا ہے کہ ان کی جماعت وزیر اعظم مسعود یلماز کے خلاف ووٹ دے گی۔ ٹروتھ پارلیمانی گروپ کے ڈپٹی لیڈر نے کہا ہے کہ ان کی جماعت تانسو چلر کے سب سے بڑے حریف مسعود یلماز کا سیاسی مستقبل تاریک کردے گی۔ کیونکہ رفاہ پارٹی اور ٹروتھ پارٹی دونوں کے ممبروں کی کل تعداد کو پارلیمنٹ میں واضح اکثریت حاصل ہے۔

OOO

بنگلہ دیش کے انتخابات میں خواتین کا حصہ

تھوڑے عرصہ کی بات ہے کہ خواتین کو کئی ممالک میں ووٹ ڈالنے کا حق بھی حاصل نہیں تھا۔ کجا یہ کہ وہ سیاست میں حصہ لیں اور کسی ملک کے وزیر اعظم کے عہدہ کے لئے مقابلہ کریں اور میدان جیت لیں۔ لیکن اب زمانہ بدل چکا ہے اور اب تو شائد دنیا میں کوئی بھی ملک ایسا نہ ہو جہاں عورتوں کو ووٹ دینے یا سیاست میں حصہ لینے سے محروم رکھا جا رہا ہو۔ جب یہ رو چلی تو پھر دنیا نے ہندوستان کی اندرا گاندھی اور برطانیہ کی مارگریٹ تھیچر جیسی کامیاب اور بارعب وزیر اعظم بھی دیکھیں۔ حتیٰ کہ مارگریٹ تھیچر کو آئرن لیڈی کا خطاب بھی دیا گیا۔ لیکن اب تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں نے سیاست کے میدان میں جلد جلد ترقی کرنی شروع کر دی ہے۔

اس سلسلہ میں بنگلہ دیش کے انتخابات کی مثال بہت دلچسپی کی حامل ہے۔ جلد ہی بنگلہ دیش میں انتخابات ہو رہے ہیں۔ جس میں 37 خواتین حصہ لے رہی ہیں۔ جبکہ 1991ء کے بنگلہ دیش کے انتخابات میں صرف 12 خواتین نے حصہ لیا تھا۔ جن میں خالدہ ضیاء‘ حسینہ واجد اور بیگم ارشاد شامل تھیں۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ 1991ء کے مقابلہ میں عورتوں کا تناسب تین گنا سے بھی بڑھ گیا ہے۔ بنگلہ دیش میں پارلیمنٹ کی کل 300 نشستیں ہیں۔ عوامی لیگ کے ٹکٹ پر چار جبکہ سابق حکمران جاتیہ پارٹی کے ٹکٹ پر 3 خواتین انتخاب لڑ رہی ہیں۔ یہ انتخاب 12- جون کو ہوں گے۔ اور دنیا بھر سے 150 نمائندے انتخاب کی نگرانی کے لئے بنگلہ دیش آئیں گے۔

OOO

تائیوان کو میزائیل کی فروخت پر چینی احتجاج

قارئین کو علم ہو گا کہ جب ابھی سوویت یونین منتشر نہیں ہوا تھا۔ اور امریکہ اور سابقہ سوویت یونین میں سرد جنگ زوروں پر تھی اس وقت امریکہ نے چین کے ساتھ تعلقات پیدا کرکے روس کو ایک زبردست زک پہنچائی تھی۔ اس کے بعد امریکہ اور چین کے تعلقات میں گرم جوشی بڑھتی چلی گئی اور دونوں ممالک ایک دوسرے کی مدد پر آمادہ رہتے تھے۔ امریکہ کی رضامندی ہی سے چین کو سیکورٹی کونسل میں نشست کا حق دار مانا گیا اور یہ سیٹ جو پہلے تائیوان کے پاس تھی چین کو دے دی گئی۔

لیکن سوویت یونین کے ٹوٹ پھوٹ جانے کے بعد چین اور امریکہ کے تعلقات اس نہج پر نہ رہے اور امریکہ نے چین کے مقابلہ میں تائیوان کو بھی اہمیت دینی شروع کر دی۔ 1979ء میں چین اور امریکہ کے درمیان ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا تھا جس میں امریکہ نے چین سے باضابطہ تعلقات قائم کرکے اور تائیوان سے تعلقات توڑ کر عہد کیا تھا کہ وہ تائیوان کو ہتھیار فروخت نہیں کرے گا۔ لیکن امریکہ مسلسل اس معاہدہ کی خلاف ورزی کرتا رہا ہے۔ اب پھر امریکہ نے تائیوان کو سٹنگر میزائیل فروخت کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جس پر چین نے سخت احتجاج کیا ہے۔ اور واشنگٹن حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ ان میزائلوں کی فروخت روک دے۔ چین کے ترجمان نے کہا ہے کہ تائیوان کو زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل فروخت کرنے کی منظوری دے کر واشنگٹن حکومت نے 1979ء کے چین امریکہ مشترکہ اعلامیہ کے اصولوں اور قواعد کی خلاف ورزی کی ہے۔ چین کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ ہم امریکہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے اس عہد کا پاس کرے اور تائیوان کے علاقے میں جدید ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکے تاکہ علاقے میں کشیدگی اور امریکہ چین تعلقات میں خرابی پیدا نہ ہو۔

OOO

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

منگل 4- جون 1996ء

4-00	تلاوت-حدیث-خبریں
4-30	چلڈرنز کارنر- از امام بیت الفضل لندن-موضوع ہے تربیت اولاد
5-00	لقامع العرب نمبر35(دوبارہ)
6-00	دینی تعلیمات- دینی اخلاق- مکرم لئیق احمد طاہر صاحب(دوبارہ)
6-30	سیرۃ حضرت بانی سلسلہ
7-00	حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر145(دوبارہ)
8-00	فرانسیسی زبان سیکھئے- سبق نمبر15
9-00	ترجمہ کلام الٰہی کلاس - از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع - سبق نمبر37
10-00	تلاوت-حدیث-خبریں
10-30	چلڈرنز کارنر-از امام عطاء المجیب راشد صاحب-موضوع ہے تربیت اولاد
11-00	احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس-فٹ بال میچ خدام الاحمدیہ کراچی
12-00	(دوپہر) پشتو پروگرام- خطبہ 22-4-94
1-00	لقامع العرب نمبر35(دوبارہ)
2-00	بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام
3-00	حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر145(دوبارہ)
4-00	تلاوت-حدیث-خبریں
4-30	چلڈرنز کارنر-از امام بیت الفضل لندن مکرم عطاء المجیب راشد صاحب موضوع ہے تربیت اولاد
5-00	فرام دی آرکائیوز - تربیت پر خطبہ 20-1-89
6-00	ترجمہ کلام الٰہی کلاس-از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر38
7-00	طبی معاملات-ملیریا- از ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب
7-30	محمد اسحاق پنسیکا سے گفتگو
8-00	لقامع العرب نمبر36(نیا)
9-00	نارویجین پروگرام ... اصول کی فلاسفی نمبر6
10-00	تلاوت-حدیث-خبریں
10-30	چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر33(نیا)
11-00	جرمن پروگرام
12-00	(رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر146(نیا)
1-00	اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات نمبر25
1-30	متفرق پروگرام
2-00	ترجمہ کلام الٰہی کلاس-از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر38

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

3-00 چینی زبان سیکھئے- سبق نمبر14
3-30 چینی پروگرام- مطالعہ کتب- چینی بھائیوں کے ساتھ پیار کے ساتھ

بدھ 5- جون 1996ء

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر36(دوبارہ)
5-00 لقاءمع العرب نمبر36(دوبارہ)
6-00 اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات نمبر25(دوبارہ)
6-30 دیگر پروگرام
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- نمبر146(دوبارہ)
8-00 چینی زبان سیکھئے- سبق نمبر14(دوبارہ)
8-30 چینی پروگرام- مطالعہ کتب چینی دوستوں سے محبت کے ساتھ
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر38
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر33(دوبارہ)
11-00 طبی معاملات- ملیریا- ازڈاکٹر لطیف احمد قریشی
11-30 دیگر پروگرام
12-00 (دوپہر) رشین پروگرام
1-00 لقاءمع العرب نمبر36(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر146(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر33(دوبارہ)
5-00 انڈونیشین پروگرام
6-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر26
7-00 ایم ٹی اے ورائٹی- دلبر مرا یہی ہے از چوہدری ہادی علی صاحب
8-00 لقاءمع العرب نمبر37(نیا)
9-00 فرنچ پروگرام- حصہ اول
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- امام بیت الفضل لندن مکرم عطاء المجیب راشد صاحب کے ساتھ
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر147(نیا)
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل- سبق نمبر3
2-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر26
3-00 عربی زبان سیکھئے- سبق نمبر1(دوبارہ)
3-30 عربک پروگرام- قصیدہ، نظم

منگل 11- جون 1996ء

4-00 (صبح) تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر39(دوبارہ)
5-00 لقاءمع العرب نمبر36(دوبارہ)
6-00 دین حق کی تعلیم- اخلاق از لئیق احمد طاہر صاحب(دوبارہ)
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر152(دوبارہ)
8-00 فرنچ سیکھئے- سبق نمبر17(دوبارہ)
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع 96-6-10(دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر36(دوبارہ)
11-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس فٹ بال میچ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی دوسرا حصہ
12-00 (دوپہر) پشتو پروگرام- خطبہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
1-00 لقاءمع العرب سبق نمبر39(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر152(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر36(دوبارہ)
5-00 فرام دی آرکائیوز خطبہ جمعہ تربیت کے موضوع پر 89-1-27
6-00 ترجمہ کلام الٰہی از حضرت امام جماعت الرابع 96-6-11
7-00 طبی معاملات- اینیمیا- از ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی
7-30 ٹام کاکس کے ساتھ گفتگو- از آفتاب احمد خان صاحب 95-3-31
8-00 لقاءمع العرب- نمبر40(نیا)
9-00 نارویجین پروگرام... اصول کی فلاسفی نمبر7
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- امام راشد صاحب تربیت اولاد- سبق نمبر7(نیا)
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- نمبر153(نیا)
1-00 اراؤنڈ دی گلوب ہماری کائنات نمبر26
1-30 کینیڈا کے ایک نو احمدی کے ساتھ انٹرویو 95-7-31
2-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع 96-6-11(دوبارہ)
3-00 چینی زبان سیکھئے- سبق نمبر16
3-30 حکایات شیریں- نمبر3(نیا)

بدھ 12- جون 1996ء

4-00 (صبح) تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- امام راشد صاحب تربیت اولاد سبق نمبر7(دوبارہ)
5-00 لقاءمع العرب- نمبر40(دوبارہ)
6-00 اراؤنڈ دی گلوب - ہماری کائنات نمبر26(دوبارہ)
6-30 ایک کینیڈا کے نو احمدی کے ساتھ انٹرویو 96-7-31
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر153(دوبارہ)
8-00 چینی زبان سیکھئے- سبق نمبر16(دوبارہ)
8-30 حکایات شیریں نمبر3(دوبارہ)
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-6-11 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- امام راشد صاحب کے ساتھ تربیت اولاد- سبق نمبر7(دوبارہ)
11-00 طبی معاملات- اینیمیا از ڈاکٹر لطیف احمد قریشی
11-30 ٹام کاکس کے ساتھ گفتگو 95-7-31
12-00 (دوپہر) روسی پروگرام
1-00 لقاءمع العرب نمبر49(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر153(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- امام راشد صاحب کے ساتھ تربیت اولاد- سبق نمبر7(دوبارہ)
5-00 انڈونیشین پروگرام
6-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع 96-6-12(نیا)
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی دلبر مرا یہی ہے از چوہدری ہادی علی صاحب
8-00 لقاءمع العرب نمبر41(نیا)
9-00 فرنچ پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر37(نیا)
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر154(نیا)
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل "المائدہ"
1-30 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل "حنا"
2-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع- 96-6-12 (دوبارہ)
3-00 عربی زبان سیکھئے سبق نمبر3
3-30 عربی پروگرام- قصیدہ- نظم

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم بشیر احمد ضیاء بٹ صاحب حال جرمنی کے دل کا بائی پاس آپریشن مورخہ 96-5-24 کو ہوا تھا۔ آپریشن کامیاب رہا۔ لیکن تاحال بیہوشی طاری ہے۔ اسی دوران پہلے نمونیہ کی شکایت ہوگئی اور اب ڈاکٹروں کے کہنے کے مطابق گردوں نے اپنا کام چھوڑ دیا ہے۔ ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم ندیم احمد خان صاحب ابن مکرم محمد معین اختر صاحب کارکن وکالت مال تحریک جدید ربوہ بیمار ہے۔ صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا اعزاز

○ پنجاب یونیورسٹی ویمن سپورٹس کمیٹی کے تحت لاہور میں مورخہ 15- اور 16- اپریل 96ء سالانہ اتھلیٹکس کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ کی کھلاڑی عزیزہ طاہرہ تبسم بہترین اتھلیٹ قرار دی گئیں۔ انہوں نے 100 میٹر ریس۔ 200 میٹر ریس۔ ہرڈل ریس، ہائی جمپ اور لانگ جمپ میں اول پوزیشن لے کر 25 پوائنٹ حاصل کئے۔ کالج کی ریلے ٹیم نے جوان کے علاوہ لبنیٰ انور، آمنہ سحر اور تصور ناہید پر مشتمل تھی ریلے ریس میں سوم پوزیشن حاصل کی۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ بحیثیت مجموعی تمام کالجز میں 26 پوائنٹ لے کر اول نمبر پر رہا جبکہ دوسرے نمبر پر آنے والے کالج نے 15 پوائنٹ حاصل کئے۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ سال رواں میں جامعہ نصرت ربوہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ فیصل آباد بورڈ اور پنجاب یونیورسٹی دونوں میں اول نمبر پر ہے اور دونوں میں ہی بہترین اتھلیٹس اس کالج کی کھلاڑی طالبات ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس ادارہ کی طالبات کو ہر میدان اور شعبہ میں اپنے فضلوں سے نوازتے ہوئے نمایاں کامیابیاں عطا فرماتا رہے۔

ضرورت ہے

○ بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ میں کارکن درجہ چہارم کی ایک آسامی خالی ہے۔ خواہشمند حضرات درخواستیں صدر محلہ کی وساطت سے نظارت تعلیم کو بھجوائیں۔

(نظارت تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 3- جون-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 30 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 45 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر داخلہ میجر جنرل (ر) نصیر اللہ خان بابر نے کہا ہے کہ احتساب کمیشن قائم کرنے کے لئے حکومت کو کوئی اعتراض نہیں لیکن نواز شریف پہلے 616 ارب روپے کے قرضے واپس کریں۔ انہوں نے کہا حیرانی کی بات ہے کہ 1972ء میں اپوزیشن لیڈر ایک فیکٹری کے مالک تھے اب ان کے پاس اکیس بائیس فیکٹریاں ہیں۔ آخر وہ کہاں سے آگئیں۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ سب سے بڑا چور آج سب سے زیادہ شور مچا رہا ہے۔ انہیں 45 کروڑ کا انکم ٹیکس بھی ادا کرنا ہے۔ ان کے خلاف گیارہ بڑے مقدمات کے چالان عدالتوں میں زیر سماعت ہیں جب کوئی کارروائی شروع ہوتی ہے تو وہ حکم امتناعی لے آتے ہیں۔ اس لئے زیادہ شور مچانے کی بجائے اگر وہ اس معاملے میں مخلص ہیں تو پہلے اپنے احتساب سے آغاز کریں۔

○ پارلیمنٹ کی کشمیر کمیٹی نے مقبوضہ کشمیر میں انتخابات کی مکمل ناکامی پر کشمیری عوام اور آل پارٹیز حریت کانفرنس کو مبارکباد دی ہے اور اقوام متحدہ سے اپیل کی ہے کہ وہ انتخابی ڈرامہ کی ناکامی کے بعد عالمی برادری اقوام متحدہ کی قرار دادوں پر عمل کرائے۔ کمیٹی کے ترجمان نے کہا کہ کشمیریوں نے ثابت کر دیا ہے کہ انہیں استصواب رائے کے سوا کشمیر کا کوئی دوسرا حل قبول نہیں۔ کمیٹی نے اس ضمن میں امریکہ کے رویے کی تعریف کی جس کے مطابق امریکی دفتر خارجہ نے بھی ان انتخابات کو ڈھونگ قرار دیا ہے۔

○ پاکستان کے محنت کشوں نے واپڈا پیغام یونین اور نیشنل لیبر فیڈریشن کی کال پر گزشتہ روز مہنگائی اور نج کاری کے خلاف ملک بھر میں زبردست مظاہرے کئے۔ ان مظاہروں میں کلرک برادری بھی شامل رہی۔ سب سے بڑا مظاہرہ اسمبلی ہال کے سامنے کیا گیا۔ جس میں مختلف پتلے جلائے گئے۔ اور اعلان کیا گیا کہ 4- جون کو پھر ملک بھر میں مظاہرے کئے جائیں گے اور گیارہ جون کو پارلیمنٹ کا گھیراؤ ہو گا۔

○ سابق وزیر خزانہ ڈاکٹر محبوب الحق نے کہا ہے کہ وفاقی بجٹ خسارے کا بجٹ ہو گا۔ اور یہ خسارہ وسائل کا نہیں بلکہ بددیانتی کا خسارہ ہو گا۔ اور اس خسارہ کو پورا کرنے کے لئے وسائل کی نہیں بلکہ سیاسی ہمت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بااثر شخصیات ایک سو دس ارب روپے کے قرضے ہضم کر چکی ہیں۔ اور اس کا کوئی نوٹس نہیں لیا جا رہا۔ حالانکہ قانون ان کے نام چھاپنے سے ہرگز نہیں روکتا۔ اس ملک میں آج تک کوئی ٹیکس چور جیل نہیں بھیجا گیا۔ بلکہ مک مکا کا سسٹم جاری ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ باغات زراعت کی آمدنی پر ٹیکس لگا کر بیس ارب روپے حاصل ہو سکتے ہیں انہوں نے خبردار کیا کہ اگر جاگیردار ٹیکس دینے پر آمادہ نہ ہوئے تو "شہری انقلاب" سب کچھ بہا کر لے جائے گا۔

○ کراچی میں اہم شخصیات کے لئے قتل کے ایک منصوبے کو ناکام بنا دیا گیا ہے۔ ایک پرائیویٹ ہسپتال کے گودام سے مارٹر بم راکٹ 'ایل۔ ایم۔ جی گن سمیت غیر ملکی جدید اسلحہ برآمد کر لیا گیا ہے۔ یہ اسلحہ شہر میں سرکاری اور اہم عمارات کو نقصان پہنچانے کے لئے جمع کیا گیا تھا۔

○ بھارتی وزیر اعظم دیوگوڑا نے اپنی کابینہ کے وزیروں کا اعلان کر دیا ہے۔ وزارت داخلہ زراعت اور سائنس کا قلمدان انہوں نے اپنے پاس رکھا ہے جبکہ وزیر خزانہ پی چدمبرم ہیں سابقہ حکومت میں بھی وزیر رہے ہیں۔ اندر کمال گجرال کو وزیر خارجہ بنایا گیا ہے اور ملائم یادیو وزیر دفاع بن گئے ہیں۔

○ ہانگ کانگ سے شائع ہونے والے بااثر جریدے اکنامسٹ نے پاکستان کے حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں نئے انتخابات ہو سکتے ہیں۔ فوج اقتدار لینا نہیں چاہتی امریکہ کو پاکستان کے عدم استحکام پر تشویش ہے۔ جریدے نے لکھا ہے کہ زرعی ٹیکس کے نفاذ کے بغیر آئی ایم ایف قرضہ نہیں دے گا۔

○ کبیر والا کے ایک قصبہ میں منشیات فروش نے اپنے ایک دشمن اور 5 بے گناہ دکانداروں کو قتل کر دیا۔ پہلے اس نے اپنے ایک دشمن کو قتل کیا پھر قصبہ سردار پور کے مین بازار میں قتل عام شروع کر دیا۔

○ سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ نے کہا ہے کہ سرکاری خفیہ ایجنسیاں جان بوجھ کر عمران خان کا ہوا کھڑا کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسے انفریشن سمجھ لیں یا حالات کا تجزیہ کہ انتخابات 1998ء میں ہی ہوں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کئی دانشور پاکستان میں بیٹھ کر بھارت کی وکالت کرتے ہیں۔

○ لاہور کے ٹاؤن شپ گرڈ سٹیشن میں ہولناک دھماکہ ہونے سے 9 فیڈر تباہ ہو گئے۔ 11 گھنٹے بجلی بند رہی۔ فیصل ٹاؤن گرین ٹاؤن جوہر ٹاؤن اور ٹاؤن شپ سمیت کئی علاقے رات بھر تاریکی میں ڈوبے رہے۔ واپڈا کی انتظامیہ دو گھنٹے تک لاعلم رہی۔ بجلی و پانی کے وزیر ملک غلام مصطفیٰ کھر نے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔

○ ایم کیو ایم کے ترجمان مسٹر اجمل دہلوی نے کہا ہے کہ گورنر ہاؤس سندھ میں حکومت اور ایم کیو ایم کے درمیان جو مذاکرات ہو رہے ہیں ان میں حکومت کو خیر سگالی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ امید ہے کہ معاملہ طے پا جائے گا۔ وزیر اعظم سے ملاقات کی یقین دہانی نہیں کرائی گئی۔ گورنر سندھ نے کہا کہ ہم ایم کیو ایم کی پارلیمنٹ میں نمائندگی کو تسلیم کرتے ہیں۔

○ مسلم لیگ سندھ کے اجلاس میں نواز شریف اور الٰہی بخش سومرو پر سخت تنقید کی گئی۔ بعض ارکان نے غوث علی شاہ پر بھی غصہ نکالا۔ جبکہ بعض دوسروں نے کہا کہ نواز شریف غوث علی شاہ کو صوبائی قیادت سے ہٹانے کی مکمل تردید کریں۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے ایک کیس میں اپنے ریمارکس دیتے ہوئے کہا ہے کہ شہریوں پر پولیس کا بلاوجہ تشدد ناقابل برداشت ہو چکا ہے ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کی سزا میں تھانیدار اور جاگیردار نے مل کر خاتون پر تشدد کیا اسے بالوں سے گھسیٹا اور حویلی میں لے جا کر بند کر دیا۔ عدالت نے ڈی آئی جی سرگودھا کو ہدایت کی کہ ملزموں کے خلاف پرچہ درج کر کے 15 دن میں رپورٹ دیں۔

○ بجٹ سے پہلے ہی سیمنٹ ساڑھے بارہ روپے فی بوری مہنگا کر دیا گیا۔ سیمنٹ فیکٹریوں نے کہا کہ فرنس آئل کی قیمت میں اضافہ سیمنٹ کی بوری کی قیمت میں اضافے کا سبب ہے۔

○ شہباز شریف لندن جا رہے ہیں جبکہ اعجاز الحق امریکہ چلے گئے ہیں۔ نواز شریف کے والد میاں شریف لندن میں علاج کے لئے جا رہے ہیں۔ مشاہد حسین جرمنی روانہ ہو چکے ہیں۔

○ جونیجو لیگ کے صدر حامد ناصر چٹھہ نے کہا ہے کہ وٹو کو پارٹی سے خارج کر دیا گیا تھا۔ ان کے گھر پر جونیجو لیگ کے اجلاس کی کوئی اہمیت نہیں رہی۔ انہوں نے کہا کہ جب پارٹی کہے گی تو ہم جونیجو لیگ میں انتخابات کرا دیں گے۔

○ لاہور میں گلبرگ کی مین مارکیٹ کے نزدیک مین بلیوارڈ میں تین مسلح کار سواروں نے دن دیہاڑے بینک کی کیش وین لوٹنے کی کوشش کی۔ وین پر سوار سیکیورٹی گارڈز اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس میں تینوں سیکورٹی گارڈز زخمی ہو گئے۔ تاہم کیش ویگن لوٹی جانے سے بچ گئی۔

○ پاکستان کے وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے کہا ہے کہ اسرائیل اور بھارت نے کئی بار ہم سے خفیہ مذاکرات کے لئے کہا ہے لیکن ہم نے اسے قبول نہیں کیا۔

○ آزاد کشمیر پیپلز پارٹی کے ممتاز رکن ممتاز راٹھور سے بے نظیر کی صلح ہو گئی ہے۔ گلے شکوے جاتے رہے ہیں۔ اب وزیر اعظم بے نظیر نے باغی ارکان کو منانے کی ذمہ داری ممتاز راٹھور کو سونپ دی ہے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے شیخ رشید نے نوابزادہ نصر اللہ کو ان کے حلقے میں شکست دینے کے اعلان کے بعد اب ملک غلام مصطفیٰ کھر کو بھی ان کے حلقے میں شکست دینے کا اعلان کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ اگر کھر کو اس کے حلقے میں شکست نہ دے دی تو میرا نام بدلا دینا۔

اقصیٰ روڈ
بشیر گولڈ سمتھ
فون: دوکان 211806 رہائش 211883 ربوہ

مفید اور مؤثر دوائیں
جو اندرون و بیرون ملک مشہور ہیں
اکسیر معدہ : ہاضمہ کا بہترین چورن
قند شفاء : نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے جوشاندے کا انسٹنٹ پوڈر
حب سعال: کھانسی کیلئے گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون : 211538

جسم کو مضبوط، خوبصورت، طاقتور بنائیں
سپر فولادی کیپسول
کمی خون ضعف جگر۔ گرمی جگر۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ (چھائیاں) یعنی چہرے کے بدنما داغوں کیلئے
قیمت 110/=
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

بچوں کی مٹی چھڑانے والا
سیرپ کیلوفر 20 روپے
ہر میڈیکل سٹور سے طلب فرمائیں
جوڑوں کا درد کورس 195 روپے | ہائی بلڈ پریشر کورس 150 روپے
پتھری گردہ مثانہ کورس 285 〃 | تبخیر معدہ کورس 140 〃
خود ملیں یا بذریعہ ڈاک خصوصی تحقیقاتی علاج سے استفادہ فرمائیں
مظہر دواخانہ (رجسٹرڈ) احمد نگر ربوہ کوڈ 04524 فون 211544

اٹھرا کی کامیاب
امراض علاجگاہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا مشہور دواخانہ
علامات
مردہ بچے پیدا ہونا ● امید کا نقصان
حمل نہ ہونا، لڑکیوں کا زندہ رہنا اور لڑکوں کا فوت ہو جانا
پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ
گوجرانوالہ

تریاق معدہ
خرابی ہضم کا مؤثر علاج
کھانا ہضم کرتا، بھوک بڑھاتا، طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔
ایک شیشی ہمیشہ گھر میں رکھیے!
پیٹ کے جملہ امراض کے لیے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ